بِسمِ اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم   نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہِ الکریم

دین اسلام میں اطاعت کی متوسط تعلیم

(۱) قرآنی تعلیم: اے ایمان دارو! اللہ کی اطاعت کرواور رسول کی اور اپنے فرمانرواؤں کی بھی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم حکام سے کسی امر میں اختلاف کروتو اگر تم اللہ اور پیچھے آنے والے دن پر ایمان رکھتے ہوتو اُسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دواور اُن کے حکم کی روشنی میں معاملہ طے کرو۔ یہ بات بہتر اور انجام کے لحاظ سے زیادہ اچھی ہے۔
(سورۃ النساء آیت ۶۰۔ ترجمہ از تفسیر صغیر۔حضرت مصلح موعودؓ)

(۲) تم نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں باہم ایک دوسرے کی مدد کرواور گناہ اور زیادتی کی باتوں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کیا کرو۔ (سورۃ المائدہ آیت ۳۔ ترجمہ از تفسیر صغیر۔حضرت مصلح موعودؓ)

رسول اکرم ﷺ کے فرمودات:

(۱) حضرت انس بن مالکؓ سے روائت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''امیر کی بات سنواور اُسکا حکم مانو اگرچہ تمہارے اوپر حبشی غلام کو عامل بنادیا جائے خواہ اُسکا سر منقیٰ جیسا ہو'' (بخاری کتاب الاحکام۔ باب ۱۱۳۸)

(۲) حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روائت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے آپ سے اقرار لیا کہ آپ کی بات سنیں گے اور اطاعت کریں گے خواہ خوشی ہو یا غمی اور تنگ دستی یا دولتمندی اور خواہ ہمارے اوپر کسی کو ترجیح بھی دی جائے لیکن جس کو حاکم بنایا گیا اس سے نہیں جھگڑیں گے مگر اِس صورت میں کہ اُسکا کفر واضح ہو اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل ہو۔ (بخاری کتاب الفتن۔ باب ۱۱۰۷)

(۳) حضرت علیؓ سے روائت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''نہیں اطاعت ہے کسی کی نافرمانی میں۔ بلکہ اطاعت اس کام میں چاہیے جو معروف کے موافق ہو'' (ابوداؤد کتاب الجہاد۔ باب فی الطاعۃ نمبر ۳۵۱)

(۴) حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روائت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''پسندیدہ اور ناپسندیدہ تمام امور میں مسلمان امیر کی بات سننا اور اطاعت کرنا ضروری ہے جب تک وہ گناہ کا حُکم نہ کرے اور جب وہ معصیت کا حُکم کرے تو تو نہ اسکی سنی جائے اور نہ اطاعت کی جائے'' (بخاری کتاب الاحکام باب ۱۱۳۸)

(۵) حضرت علیؓ سے روائت ہے کہ نبی پاکﷺ نے ایک لشکر روانہ کیا اور ایک شخص کو اُن کا امیر مقرر فرمایا۔ اُس نے آگ سلگائی اور اپنے ماتحت لوگوں سے کہا اس میں داخل ہو جاؤ۔ کچھ لوگوں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا اور دوسرے حضرات نے کہا ہم آگ ہی سے تو بھاگے ہیں۔ پس نبی پاکﷺ سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ نے اُن لوگوں سے فرمایا جنہوں نے داخل ہونے کا ارادہ کیا تھا کہ اگر تم اس میں داخل ہو جاتے تو قیامت تک اسی کے اندر رہتے اور دوسرے حضرات سے فرمایا کہ معصیت کے کاموں میں حکم نہیں مانا جاتا بلکہ اطاعت تو نیک کاموں میں ہے۔

(بخاری کتاب اخبار الاحاد باب ۱۱۹۸)

(۶) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا ''مجھ سے قبل اللہ تعالیٰ نے جس قدر بھی نبی مبعوث فرمائے انہیں کچھ مخلص ساتھی ایسے ملے جو ان کے طریقہ کار پر عمل پیرا ہوتے اور ان کی کامل اتباع کرتے۔ پھر ان کی وفات کے بعد کچھ ایسے ناخلف پیدا ہوئے جو ایسی باتیں کہتے جن پر وہ خود عمل نہ کرتے اور ایسی باتیں کرتے جن کا انہیں حکم نہیں دیا گیا تھا۔ پس جو شخص ان سے ہاتھ کے ذریعہ جہاد کرے وہ صحیح مومن ہے جو ان سے اپنی زبان کے ذریعہ جہاد کرے وہ بھی مومن ہے اور جو ان سے اپنے دل کے ذریعہ جہاد کرے یعنی دل میں برا منائے وہ بھی مومن ہے اس کے بعد ایمان میں سے ذرہ برابر بھی باقی نہیں رہتا''

(مسلم کتاب الایمان/حدیقۃ الصالحین ص ۳۱۰ مرتب کردہ حضرت ملک سیف الرحمٰن مرحوم)

(۷) عقبہ بن مالک سے روائت ہے کہ رسول اللہﷺ نے ایک سریہ بھیجی۔ میں نے اُن میں سے ایک شخص کو ایک تلوار دی جب وہ لوٹا تو اُس نے مجھ سے بیان کیا کاش تو دیکھتا جیسے ملامت کی ہے ہم کو رسول اللہﷺ نے۔ آپ نے فرمایا کیا تم سے نہیں ہو سکتا جب میں نے ایک شخص کو بھیجا وہ میرا حکم بجا نہیں لایا تو تم اُسکے بدلے اُس شخص کو مقرر کرو جو میرا حکم بجا لاوے اور اُس کو نکال دو جو میرے حکم کی تعمیل نہ کرے۔

(ابوداؤد کتاب الجہاد۔ باب فی الطاعۃ نمبر ۱۳۵)

(۸) حضرت ابوبکر صدیقؓ کا ارشاد: ''جب تک سرور عالمﷺ اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرتا رہوں اُس وقت تک میری اطاعت کرنا اور نعوذ باللہ اگر اللہ اور سرور عالمﷺ کی مجھ سے نافرمانی ظہور میں آئے تو تم میری اطاعت نہ کرنا''

(تاریخ الخلفاء از حضرت علامہ سیوطی اردو ترجمہ حصہ اول ص ۱۰۴)

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ افراد جماعت کو تقویٰ کی باریک راہوں پر چلا کر کما حقہ کامل اطاعت گزار بنا وے۔ آمین۔